

دانی ایل کی کتاب - نمبر اکیاسی

لودیکیہی ایڈونٹسٹ ازم میں تاریخی ترمیم پسندی کا پردہ اٹھانا: 'روزانہ' کے بارے میں تنازعہ کا جائزہ

Jeff Pippenger

2024-02-14

سبب سے اثر تک استدلال ہے فائدہ ہے اگر اثر کی تعریف ہی غلط مقرر کی جائے، جیسا کہ لاودیکی ایڈونٹسٹ مؤرخین نے کیا ہے جو منی ایپولس میں 1888 کی جنرل کانفرنس سے وابستہ حالات و شخصیات پر واعظانہ انداز میں حتمی رائے دیتے ہیں۔ الہامی تبصرہ اس واقعے کو قورح، داتن اور ابیرام کی بغاوت کے اعادے کے طور پر قرار دیتا ہے، جس کا محرک وہ فیصلہ تھا جس نے انہیں چالیس برس تک بیابان میں بھٹکنے پر مقرر کیا تھا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ یہی فیصلہ لاودیکی ایڈونٹسٹ ازم پر بھی سنایا گیا تھا۔

بغاوت میں خفیہ مشورے بھی شامل تھے، جن میں باغی اس قدر شدید لاودکیائی ہے بصیرتی میں مبتلا تھے کہ انہیں یہ بات سمجھ ہی نہ آ سکی کہ خدا ان کی بند دروازوں کے پیچھے کی جانے والی منصوبہ بندی اور بغاوت سے باخبر ہے۔ جس طرح قورح، داتن اور ابیرام اپنے خیموں میں چھپ کر منصوبے بناتے اور موسیٰ کے خلاف اپنی بغاوت پھیلاتے تھے، اسی طرح سن 1888 کے بزرگ مرد بھی اپنے گھروں کے بند دروازوں کے پیچھے چھپ کر سسٹر وائٹ، ان کے بیٹے اور منتخب پیغام رساں کے خلاف سازش کرنے لگے۔ اسی وقت سے سسٹر وائٹ، جونز اور ویگنر کو نشانہ بنایا جانا تھا۔

ایڈونٹسٹ کی چار نسلیں اپنی بغاوت میں بتدریج بڑھتی گئیں، جیسا کہ حزقی ایل باب آٹھ میں دکھایا گیا ہے۔ جسمانی ہیکل اور انسانی ہیکل کے اندر تصویروں کے حجرے بدتصورات سے بھر کر راسخ ہو چکے تھے، اور روح پرستی ان بزرگوں پر چھا گئی جو لوگوں کی حفاظت کے لیے مقرر تھے۔ 1888 تک کے عرصے میں ان بزرگوں نے پہلے بائبل کی اتھارٹی پر اور پھر روح نبوت پر الزام تراشی کی، اور 1884 میں کھلی روٹیا ختم ہو گئیں۔ 1888 سے پہلے کی تاریخ میں کیلوگ کی وحدت الوجودی روح پرستی نے سر اٹھانا شروع کر دیا تھا، اور 1888 دوسری نسل کی آمد کی علامت ہے۔ ایڈونٹسٹ تاریخ دانوں نے شاید اس اجلاس میں ظاہر ہونے والی بغاوت کی حقیقی تاریخی شہادت قلم بند نہ کی ہو، لیکن الہام کے مطابق آسمانی نگہبانوں نے "ہر لفظ سنا اور درج کیا"۔ "آسمان کی کتابوں میں الفاظ لکھ دیے۔"

حزقی ایل کے "تصویر سازی کے خفیہ حجرے" کے ذریعے جس بغاوت کی نمائندگی کی گئی، وہ حقیقی بنیادوں پر حملہ تھی۔ یہ نبیہ اور برگزیدہ پیغام رساں افراد پر حملے کی بھی نمائندگی کرتی تھی، اور روح پرستی کی آمد کی علامت تھی۔ اسی نسل میں اگلا بڑا حملہ شیطان کی طرف سے ولیم ملر کی بنیادوں کی اصل اساس کے خلاف کیا جانے والا تھا۔

ملر نے اپنی تمام نبوی تطبیقات کا ڈھانچہ اس فہم پر استوار کیا کہ کتاب دانی ایل باب آٹھ، آیت تیرہ میں دو ویران کرنے والی قوتیں پہلے بت پرستی اور اس کے بعد پاپائیت کی نمائندگی کرتی ہیں۔ 1901 میں، جرمنی میں لاودکیائی ایڈونٹسٹزم کے رہنما لوئیس کونراڈی نے یہ گرا ہوا پروٹسٹنٹ نظریہ دوبارہ متعارف کرایا کہ کتاب دانی ایل میں 'روزانہ' سے مراد مسیح کی مقدس میں خدمت ہے۔

1888 کی منیپولس میٹنگ کے بعد کے تاریخی عرصے میں، صحت کے شعبے کے رہنما کی روح پرستی میں اضافہ ہوا، اور جونز اور ویگنر کے پیغام کے انکار کے منفی اثرات کے باعث رہنماؤں کے درمیان بیگانگی جاری رہی اور بھاری نقصان ہوتا رہا۔ نئی صدی کے آغاز میں ڈبلیو۔ ڈبلیو۔ پریسکاٹ، ایک لاودیقیائی ایڈونٹسٹ رہنما جس نے مرتد پروٹسٹنٹزم کے اسکولوں سے الہیاتی اسناد حاصل کی تھیں،

نے کونراڈی کے "daily" daily کے تصور کو فروغ دینے کے لیے شیطانی لبادہ اوڑھ لیا، اور جیسا کہ ہمیشہ ہوتا ہے، "فاتح ہی تاریخ لکھتے ہیں۔"

مقدس فرشتوں نے حقیقی تاریخ قلمبند کی، لیکن لاودیکیائی ایڈونٹسٹ ازم نے "daily" daily کے بارے میں میلرانی فہم کے انکار پر ہونے والے تنازعے کا ایک ایسا تاریخی موقف قائم کیا جو لاودیکیائی ایڈونٹسٹ ازم میں موجود کسی بھی "ناخواندہ" شخص کو یہ باور کراتا ہے کہ "daily" daily کی وہ تعریف، جسے سسٹر واٹ نے "آسمان سے نکالے گئے فرشتوں" کی طرف منسوب کیا تھا، درحقیقت ایک صحیح عقیدہ ہے۔ بیسویں صدی کے اوائل میں ڈبلیو۔ ڈبلیو۔ پریسکاٹ نے "Protestant" Protestant کے عنوان سے ایک اشاعت کی تیاری کی قیادت کی۔ اس اشاعت کی پوری بنیاد یہ تھی کہ میلر کا "daily" daily کے بارے میں فہم غلط تھا، اور یہ کہ اس مرتد پروٹسٹنٹ ازم میں—جہاں سے اس نے اپنی الہیاتی اسناد حاصل کی تھیں—مسیح کو ایک شیطانی علامت قرار دینا درست تھا۔ اسی زمانے میں اے۔ جی۔ ڈینیئلز (جنرل کانفرنس کے صدر) نے، اس حقیقت کے باوجود کہ سسٹر واٹ نے براہ راست "daily" daily کے بارے میں میلر کے موقف کو درست قرار دے کر تائید کی تھی، سچائی کے خلاف شیطانی حملے میں پریسکاٹ کا ساتھ دیا۔

خداوند نے مجھے دکھایا کہ 1843 کا چارٹ اس کے ہاتھ کی رہنمائی میں تیار کیا گیا تھا اور اس کا کوئی حصہ تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے؛ اس میں درج اعداد ویسے ہی تھے جیسے وہ چاہتا تھا۔ یہ بھی کہ اس کا ہاتھ اس پر تھا اور اس نے بعض اعداد میں موجود ایک غلطی کو چھپا رکھا تھا، تاکہ جب تک اس کا ہاتھ ہٹا نہ لیا گیا، کوئی اسے دیکھ نہ سکے۔

پھر میں نے 'ڈیلی' کے متعلق یہ دیکھا کہ لفظ 'قربانی' انسانی حکمت سے شامل کیا گیا تھا اور متن کا حصہ نہیں ہے؛ اور یہ کہ خداوند نے اس کی درست فہم اُن کو عطا کی جنہوں نے 'عدالت کی گھڑی' کی پکار دی۔ جب اتحاد موجود تھا، 1844 سے پہلے، تقریباً سب 'ڈیلی' کی درست فہم پر متفق تھے؛ لیکن 1844 کے بعد، افراتفری میں، دوسری آراء اختیار کر لی گئیں، اور تاریکی اور الجھن پیدا ہوئیں۔ ریویو اینڈ پیرالڈ، 1 نومبر، 1850۔

جب پریسکاٹ اور ڈینیئلز نے "روزانہ" کی سچائی کے خلاف حملہ کیا، تو اس وقت وہ اس موضوع پر اقلیتی رائے کی نمائندگی کر رہے تھے، اور تنازع کے دوران سسٹر واٹ کی ان دونوں حضرات کے لیے نصیحت یہ تھی کہ وہ چپ رہیں، اگرچہ انہوں نے اسے زیادہ سفارتی انداز میں یوں کہا تھا: "خاموشی میں تمہاری حکمت ہے۔" جب انہوں نے ان کے غلط نظریے پر انہیں سرزنش کی تو یہ بھی زور دیا کہ "روزانہ" کے موضوع کو امتحانی سوال نہ بنایا جائے۔ تاریخی تجدید نظر کے حامی—جس میں تجدید نظر ایک تاریخی طریقہ ہے جس کی ابتدا کا سہرا کیتھولک چرچ کے جیسوٹ آرڈر کے سر باندھا جاتا ہے—اس عقیدے کی دیانت دارانہ جانچ پرکھ کو روکنے کے لیے ان کے یہ بیانات استعمال کرتے ہیں کہ "روزانہ" کو امتحانی سوال نہ بنایا جائے۔ وہ ان کے بیانات کو مسخ کرتے ہیں کیونکہ وہ ہمیشہ یہ بات چھوڑ دیتے ہیں کہ جب انہوں نے "روزانہ" کے موضوع کو ہوا دینے کے خلاف نصیحت کی تھی تو وہ ہمیشہ اپنی بات کی تخصیص ایسے الفاظ سے کرتی تھیں: "فی الحال" یا "موجودہ حالات میں"۔

بطور نبیہ وہ ایک بڑھتے ہوئے تنازعے پر قابو پانے کی کوشش کر رہی تھی جو پوری کلیسیا میں ایک بڑی تقسیم کا سبب بننے کے قریب تھا، یہ تنازعہ ایک ایسے اقلیتی گروہ کی وجہ سے تھا جو یہ سمجھتا تھا کہ چونکہ وہ رہنما ہیں، اس لیے انہیں یہ اختیار ہے کہ جیسے وہ سچائی قرار دیں اسے فروغ دیں۔ اور خداوند نے اس کے اثر و رسوخ کے ذریعے شیطانی کام کو قابو میں رکھا، حتیٰ کہ وہ وفات پا گئی۔ پھر 1931 میں "daily" daily کی سچائی کو رد کرنے کی ایک نئی مہم چلانے کی کوشش کی گئی، اور آخرکار وہ کامیاب بھی ہو گئی۔ آج "daily" daily کی تعریف کی صحیح سمجھ لاؤدیقیہ ایڈونٹ ازم میں ایک اقلیتی فہم ہے، اور موجودہ حالات میں "daily" daily اب یقینی طور پر ایک آزمائشی سوال

جب اکثریت کی رائے درست سمجھ پر قائم تھی تو یہ آزمائش نہیں تھی، مگر جب کسی سچائی کو غلطی قرار دے دیا جائے تو وہ پھر آزمائش بن جاتی ہے۔ جب "Releases" "Releases" کے عنوان سے مسودات کا مجموعہ 1980 کی دہائی میں، یا اس کے آس پاس، شائع ہوا، تو ایک ایسا مضمون سامنے آیا جو "daily" "daily" کے بارے میں پریسکاٹ اور ڈینیئلز کے نقطہ نظر کی مخالفت میں اتنا ہی صریح ہے جتنی صراحت سے اس نے ملر کے نقطہ نظر کی تائید کی ہے۔

ہمارے تجربے کے اس مرحلے میں ہماری توجہ اُس خاص روشنی سے ہٹنی نہیں چاہیے جو ہمیں دی گئی تھی تاکہ ہماری کانفرنس کے اہم اجتماع میں اس پر غور کیا جائے۔ اور وہاں بھائی ڈینیئلز تھے، جن کے ذہن پر دشمن اثر انداز ہو رہا تھا؛ اور آپ کے ذہن اور ایلڈر پریسکاٹ کے ذہن پر اُن فرشتوں کا اثر ہو رہا تھا جو آسمان سے نکالے گئے تھے۔ شیطان کا کام یہ تھا کہ آپ کے ذہنوں کو اس طرف موڑ دے کہ آپ نقطے اور شوشے جیسی باتیں شامل کریں جنہیں شامل کرنے کی تحریک خداوند نے آپ کو نہیں دی تھی۔ وہ ضروری نہ تھیں۔ لیکن اس کا حق کے مقصد پر بہت اثر پڑتا۔ اور اگر آپ کے خیالات کو نقطوں یا شوشوں کی طرف موڑ دیا جائے تو یہ شیطان کی گھڑی ہوئی تدبیر ہے۔ آپ سمجھتے ہیں کہ لکھی ہوئی کتابوں میں چھوٹی چھوٹی چیزیں درست کرنا ایک بڑا کام ہوگا۔ لیکن مجھے ہدایت ہے: خاموشی ہی فصاحت ہے۔

مجھے یہ کہنا ہے کہ اپنی عیب جوئی بند کرو۔ اگر شیطان کے اس مقصد کو ہی عملی جامہ پہنایا جا سکے، تو [یہ] آپ کو [کہ] معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے کام کو تصور کے لحاظ سے نہایت حیرت انگیز سمجھا جائے گا۔ یہ دشمن کا منصوبہ تھا کہ مبینہ طور پر قابل اعتراض تمام خصوصیات کو ایسے امور میں لا کھڑا کرے جن پر ہر طبقہ فکر کے لوگ متفق نہ تھے۔

اور پھر کیا ہوگا؟ وہی کام جو شیطان کو خوش کرتا ہے، ہو کر رہے گا۔ جو ہمارے ایمان کے نہیں ہیں، اُن بیرونی لوگوں کے سامنے ایسی نمائندگی پیش کی جائے گی جو بالکل ان کے موافق ہو، جو ایسے اوصاف کردار کو پروان چڑھائے گی جو بڑی الجھن پیدا کریں گے اور اُن سنہری لمحات کو گھیر لے گی جنہیں لوگوں کے سامنے عظیم پیغام لانے کے لیے جانفشانی سے استعمال ہونا چاہیے۔ جن موضوعات پر ہم نے کام کیا ہے، ان پر ہماری پیشکشیں سب ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ نہ ہو سکیں گی، اور نتیجہ یہ ہوگا کہ مومنوں اور غیر مومنوں کے اذہان الجھ جائیں گے۔ یہ بالکل وہی بات ہے جس کے وقوع کی شیطان نے منصوبہ بندی کی تھی—ایسی ہر چیز جسے اختلاف کے طور پر بڑھا چڑھا کر دکھایا جا سکے۔

حزقی ایل، باب 28 پڑھو۔ اب یہاں ایک عظیم کام ہے، جہاں اجنبی روحوں اپنا کام دکھا سکتی ہیں۔ لیکن خداوند کے پاس ہلاک ہوتی جانوں کو بچانے کے لیے ایک کام انجام دینا ہے؛ اور وہ مواقع جنہیں شیطان، بھیس بدل کر، ہماری صفوں میں انتشار پیدا کرنے کے لیے استعمال کر سکتا ہے، وہ ان سے کمال مہارت سے کام لے گا، اور وہ تمام چھوٹے اختلافات بڑے اور نمایاں ہو جائیں گے۔

اور مجھے ابتدا ہی سے دکھایا گیا کہ خداوند نے نہ تو ایلڈر ڈینیئلز اور نہ ہی ایلڈر پریسکاٹ کو اس کام کی ذمہ داری سونپی تھی۔ کیا شیطان کی مکاریاں اندر لائی جائیں؟ کیا یہ "ڈیلی" اتنا بڑا معاملہ بن جائے کہ ذہنوں کو الجھانے اور اس اہم وقت میں کام کی ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے اسے پیش کیا جائے؟ ایسا نہیں ہونا چاہیے، خواہ کچھ بھی ہو۔ اس موضوع کو پیش نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ جو روح ساتھ آئے گی وہ سخت گیر ہوگی، اور لوسیفر ہر حرکت پر نظر رکھ رہا ہے۔ شیطان ایجنسیاں اپنا کام شروع کر دیں گی اور ہماری صفوں میں انتشار پیدا ہو جائے گا۔ آپ کو ایسے اختلافات رائے ڈھونڈنے کی کوئی ضرورت نہیں جو امتحان کا سوال نہیں ہیں؛ بلکہ آپ کی خاموشی خود ایک بلیغ دلیل ہے۔ یہ معاملہ میرے سامنے بالکل واضح ہے۔ اگر ابلیس ان موضوعات پر ہمارے اپنے لوگوں میں سے کسی کو بھی ملوث کر سکے، جیسا کہ اس نے کرنے کا ارادہ کیا ہے، تو شیطان کا مقصد کامیاب ہو جائے گا۔ اب بلا تاخیر اس کام کو اٹھایا جائے اور رائے کا کوئی [اختلاف] ظاہر نہ کیا جائے۔

شیطان اُن مردوں کو، جو ہم میں سے نکل گئے ہیں، یہ ترغیب دے گا کہ وہ شریر فرشتوں کے ساتھ متحد ہو جائیں اور غیر اہم مسائل پر ہمارے کام میں رکاوٹ ڈالیں، اور دشمن کے کیمپ میں کیا ہی خوشی [وہاں] ہوگی۔ مل کر رہو، مل کر رہو۔ ہر اختلاف کو دفن کر دو۔ ہمارا کام اب یہ ہے کہ ہم اپنی تمام جسمانی اور دماغی و عصبی قوت اس پر لگا دیں کہ ان اختلافات کو راستے سے ہٹا دیں، اور سب ہم آہنگ ہو جائیں۔ اگر شیطان کو اپنی عظیم غیرمقدس حکمت کے ساتھ ذرا سی بھی گرفت حاصل کرنے کی اجازت مل جائے، [وہ خوشی منائے گا]۔

اب، جب میں نے دیکھا کہ آپ کس طرح کام کر رہے تھے، تو میرے ذہن نے پوری صورت حال اور اس کے نتائج کو سمجھ لیا—کہ اگر آپ آگے بڑھتے ہوئے اُن لوگوں کو، جو ہمیں چھوڑ گئے ہیں، ذرا سا بھی موقع دیں کہ وہ ہماری صفوں میں انتشار پیدا کریں۔ آپ کی حکمت کی کمی بالکل وہی ہے جو شیطان چاہے گا۔ آپ کا بلند آہنگ اعلان روح القدس کے الہام کے تحت نہ تھا۔ مجھے یہ کہنے کی ہدایت کی گئی کہ خدا کی طرف سے رہنمائی پانے والے مردوں کی تحریروں میں عیب نکالنا خدا کی طرف سے الہامی نہیں ہے۔ اور اگر یہی وہ دانش ہے جو ایڈرز ڈینیٹلز لوگوں کو دیں گے، تو ہرگز انہیں کوئی رسمی منصب نہ دیا جائے، کیونکہ وہ سب سے نتیجہ تک استدلال نہیں کر سکتے۔ اس موضوع پر آپ کی خاموشی ہی آپ کی دانائی ہے۔ اب، اُن مردوں کی مطبوعات میں عیب جوئی کرنا جو زندہ نہیں ہیں، وہ کام نہیں جو خدا نے آپ میں سے کسی کو دیا ہے۔ کیونکہ اگر ان مردوں—ایڈرز ڈینیٹلز اور پریسکاٹ—نے شہروں میں خدمت کرنے کے سلسلے میں دی گئی ہدایات کی پیروی کی ہوتی، تو بہت سے، بلکہ بہت ہی زیادہ قابل مرد سچائی پر قائل ہو کر ایمان لے آتے—وہ مرد جو [اب] ایسے مناصب پر ہیں جہاں وہ کبھی ہماری دسترس میں نہیں آئیں گے۔

ساری دنیا کو ایک ہی بڑا خاندان سمجھا جانا چاہیے۔ اور جب آپ کے پاس علم کا ایسا چشمہ موجود ہے جس سے آپ فیض یاب ہو سکتے ہیں، تو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی دی ہوئی گواہیوں کے ہوتے ہوئے آپ نے دنیا کو برسوں تک ہلاک ہونے کے لیے کیوں چھوڑ دیا؟ سچا دین ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ ہر مرد اور عورت کو ایسے شخص کے طور پر سمجھیں جسے ہم بھلائی پہنچا سکتے ہیں۔

یہ بہت برسوں سے شائع ہے: "ایک متوازن ذہن"، ایڈرز اینڈریوز کے نام گواہی۔ ذہن کی تربیت کی جا سکتی ہے تاکہ وہ ایسی قوت بن جائے جو یہ جانے کہ کب بولنا ہے اور کون سے بوجھ اٹھانے اور برداشت کرنے ہیں، کیونکہ مسیح آپ کا استاد ہے۔ اور مجھے آپ کے لیے سخت اندیشہ ہوا [جب میں نے آپ کو دیکھا] کہ آپ اپنی دانائی کو بلند کر رہے ہیں اور ایسی روش اختیار کر رہے ہیں جو آرا کے اختلافات لے آئے۔ خداوند دانا آدمیوں کو بلاتا ہے جو اس وقت خاموش رہ سکیں جب ایسا کرنا اُن کے لیے حکمت ہے۔ [اگر آپ مکمل انسان بننا چاہتے ہیں، تو آپ کو یسوع مسیح کے وسیلہ تقدیس کی ضرورت ہے۔ اب ایک کام ابھی ابھی شروع ہوا ہے، اور حکمت ہر خادم کلیسیا میں، ہر [ایک] کانفرنس کے صدر میں نظر آئے۔ لیکن یہاں ایک کام تھا جسے آپ کو برسوں پہلے سنبھالنا چاہیے تھا جہاں اسی کام کے لیے آپ سے اپنی آواز بلند کرنے کی ضرورت تھی۔ مسیح نے اپنے سب لوگوں کو خاص ہدایات دیں کہ انہیں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا۔ اور ہمارے پاس خداوند کی راستبازی کو عمل میں لانے کے لیے تھوڑا سا وقت باقی ہے۔ آپ خداوند کی راہ سمجھ سکتے ہیں۔ جب آپ کو صدر مقرر کیا گیا تو میں نے آپ کا یہ ارادہ دیکھا کہ آپ معاملات کو اپنی ہی تدبیر کے مطابق چلائیں گے۔ آپ نے سوچا تھا کہ آپ حیرت انگیز کام کریں گے، جو ایک ایسا کام ہوتا جسے خدا نے آپ کے سپرد نہیں کیا تھا۔ اب، اگر خداوند نے آپ کو خدمت کے لیے قبول کیا ہے، تو آپ کا کام ظلم کرنا نہیں بلکہ جہاں تک ممکن ہو ہر حاجت کو رفع کرنا ہے۔ لیکن آپ نے بہت جلد اس بات کا ثبوت دے دیا کہ حکمت اور مقدس کردہ فیصلہ آپ کی طرف سے ظاہر نہیں ہوئے۔ آپ نے ایسے معاملات پیش کر دیے جو قبول نہ کیے جاتے جب تک کہ خداوند روشنی نہ دے۔

مجھے ہدایت دی گئی ہے کہ اس طرح کی جلدبازانہ کارروائیاں نہیں کی جانی چاہیے تھیں، جیسے آپ کو کانفرنس کا صدر منتخب کرنا، یہاں تک کہ ایک اور سال کے لیے بھی۔ لیکن خداوند مزید ایسے

جلدبازانہ معاملات سے منع فرماتا ہے جب تک یہ معاملہ دعا میں خداوند کے حضور پیش نہ کیا جائے؛ اور چونکہ آپ تک یہ پیغام پہنچ چکا ہے کہ صدر پر جو خداوند کا کام رکھا گیا ہے وہ نہایت سنجیدہ ذمہ داری ہے، اس لیے آپ کو 'ڈیلی' کے موضوع پر جس انداز سے آپ بھڑک اٹھے، ایسا کرنے کا کوئی اخلاقی حق حاصل نہ تھا، اور یہ سمجھنا کہ آپ کا اثر و رسوخ اس مسئلے کا فیصلہ کر دے گا۔ وہاں ایلڈر بیسکل تھے، جنہوں نے بھاری ذمہ داریاں اٹھائی ہیں، اور ایلڈر ارون ہیں اور کئی ایسے آدمی بھی ہیں جن کا میں ذکر کر سکتا ہوں، جن پر بھاری ذمہ داریاں ہیں۔

عمر رسیدہ مردوں کے لیے آپ کا احترام کہاں تھا؟ آپ کون سا اختیار بروئے کار لا سکتے تھے جبکہ آپ نے تمام ذمہ دار مردوں کو معاملے پر غور و خوض کے لیے شامل ہی نہ کیا؟ لیکن آئیے اب اس معاملے کی چھان بین کریں۔ ہمیں اب دوبارہ غور کرنا ہوگا کہ جو کام نظر انداز ہو گیا ہے اس کے پیش نظر، کیا یہ خداوند کا فیصلہ ہے کہ آپ اپنے جذبے کا اظہار کرتے ہوئے اس کام کو ایک اور سال تک جاری رکھیں۔ اگر آپ اُن مددگاروں کی اعانت سے، جو آپ کے ساتھ متحد ہوں گے، یہ کام ایک اور سال تک جاری رکھیں، تو آپ میں اور ایلڈر پریسکاٹ میں ایک تبدیلی واقع ہونی چاہیے۔ اور خدا کے حضور اپنے دلوں کو فروتن کریں۔ خداوند کو آپ میں ایک مختلف تجربے کا مظاہرہ دیکھنا ہوگا، کیونکہ اگر کبھی موجودہ وقت میں آدمیوں کو پھر سے تبدیل ہونے کی ضرورت رہی ہے تو وہ ایلڈر ڈینیئلز اور ایلڈر پریسکاٹ ہیں۔

سات ایسے دانشمند مردوں کا انتخاب کیا جائے جو خدا کے فضل کے کارفرما ہونے کے باعث ازسر نو تبدیلی کی شہادت دیتے ہوں۔ کیونکہ جو لوگ اس قدر اندھے ہو چکے ہیں کہ سبب و مسبب سے استدلال نہیں کر سکتے، جو اُن مردوں کو—جو کام کی ذمہ داریاں اٹھاتے رہے ہیں—اور کانفرنسوں کے ان صدور کو نظر انداز کر دیں، اور اُن مردوں کو بھی جو دو برس سے زیادہ عرصہ کام اٹھائے ہوئے ہیں غیر اہم سمجھیں، اور ایسا جذباتی نتیجہ رونما ہو کہ لوگ اسی کام کو نظر انداز کر بیٹھیں جو برسوں سے ان کے سامنے رکھا گیا ہے—یعنی شہروں میں کام کرنا—اور بزرگوں سے مشورے کے لیے کوئی یا بہت ہی کم توجہ دیں، بلکہ لوگوں کے سامنے وہی باتیں پیش کریں جو وہ خود دینا چاہتے ہیں، تو یہ سب کچھ بذاتِ خود اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ ایسے مرد اس عظیم اور حیرت انگیز کام کی امانت سپرد کیے جانے کے لیے قابل اعتماد نہیں ہیں۔

مسیح مردہ نہیں ہے۔ وہ برگز اجازت نہیں دے گا کہ اس کا کام اس عجیب طریقے سے جاری رکھا جائے۔ کتابوں کو اپنے حال پر چھوڑ دیں۔ اگر کوئی تبدیلی ضروری ہو، تو خدا اس تبدیلی میں ہم آہنگی کو برقرار رکھے گا؛ لیکن جب ایک پیغام لوگوں کے سپرد کیا جاتا ہے جن کے ساتھ بڑی ذمہ داریاں وابستہ ہوتی ہیں، تو [خدا] ایسی وفاداری کا مطالبہ کرتا ہے جو محبت کے وسیلے عمل کرے اور روح کو پاک کرے۔ ایلڈرز دینیئلز اور پریسکاٹ دونوں کو ازسرنو تبدیلی کی ضرورت ہے۔ ایک عجیب کام در آیا ہے، اور وہ اس کام کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے جسے کرنے کے لیے مسیح ہماری دنیا میں آئے تھے؛ اور جو حقیقتاً تبدیل ہوئے ہیں وہ مسیح کے کام کریں گے۔

ہم میں سے ہر ایک [کو] وہ کام انجام دینا ہے جو باپ کو جلال دے گا۔ ہم ایک بحران تک پہنچ گئے ہیں—یا تو اسی تیاری کے وقت میں یسوع مسیح کے کردار کے مطابق ڈھل جائیں یا [اس] کی کوشش نہ کریں۔ ایلڈر ڈینیئلز، [آپ کو نہیں] یہ آزادی محسوس کرنی چاہیے کہ آپ اپنی آواز بلند کر دیں، جیسا کہ آپ نے ملتے جلتے حالات میں کیا ہے۔ اور یہ سمجھ لیجیے کہ کانفرنس کا صدر حکمران نہیں ہوتا۔ وہ اُن دانشمندوں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے جو صدر کے منصب پر فائز ہیں اور جنہیں خدا نے قبول کیا ہے۔ ایسے یہ آزادی نہیں کہ وہ چھپی ہوئی کتابوں میں موجود اُن تحریروں میں مداخلت کرے جو اُن قلموں سے نکلی ہیں جنہیں خدا نے قبول کیا ہے۔ انہیں اب حکم نہیں چلانا چاہیے، الا یہ کہ وہ حکمرانی اور تسلط جمانے والی قوت کو کم ظاہر کریں۔ بحران آچکا ہے، کیونکہ خدا کی بے حرمتی ہوگی۔

خداوند اُن شہروں کو جن پر ابھی کام نہیں ہوا، کس نظر سے دیکھتا ہے؟ مسیح آسمان میں ہیں۔ اب اس کا اقرار یہ ہونا ہے: 'بادشاہی حکمرانی نہیں ہے۔ اور اب اس دنیا کا فیصلہ کن وقت ہے۔ اب نجات دینے یا ہلاک کرنے کی قدرت میرے ہی پاس ہے۔ اب وہ گھڑی ہے جب سب کی تقدیر میرے ہاتھ میں ہے۔ میں نے دنیا کی نجات کے لیے اپنی جان دے دی ہے۔ اور "اور میں، اگر بلند کیا جاؤں"، تو جو نجات بخش فضل میں عطا کروں گا وہ ثابت کرے گا کہ جتنے لوگ الہی شبیہ پر ڈھلیں گے اور میرے ساتھ ایک ہوں گے، وہ اسی طرح کام کریں گے جیسے میں اپنے فدیہ دینے والے فضل کی قدرت سے کام کرتا ہوں۔' جو کوئی چلے، وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر، خداوند کے دیے ہوئے مشورے کے ماتحت، اور ذمہ دار مناصب پر ریتے ہوئے، وہ کام سنبھالے جو انہیں دیا گیا ہے؛ اور پوری لگن سے اس کے ساتھ کامل ہم آہنگی میں کام کرنے کی کوشش کرے جس نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ دنیا کی نجات کے لیے اپنی جان مکمل قربانی کے طور پر دے دی۔ میں اپنے خادمین سے مخاطب ہوں کہ جب وہ ہمارے شہروں میں کام شروع کریں تو کلام کی خدمت کے ساتھ ایک پرسکون تقدس ہمراہ ہو۔ ہم لوگوں کے ذہنوں پر درست تاثر قائم نہیں کر سکتے اگر ہم ...

میں اپنی ڈائری سے نقل کر رہا ہوں۔ سچائی جیسی کہ وہ یسوع میں ہے—اسے بیان کرو، اس کے لیے دعا کرو، اور اس کی سادگی میں ہر لفظ پر ایمان لاؤ۔ تمہیں کیا حاصل ہوگا اگر غلطیوں کو اُن لوگوں کے سامنے لایا جائے جو ایمان سے پھر چکے ہیں اور بہکانے والی روحوں کی باتوں پر دھیان دینے لگے ہیں، وہ لوگ جو کچھ عرصہ پہلے تک ہمارے ساتھ ایمان میں تھے؟ کیا تم شیطان کے ساتھ کھڑے ہو گے؟ اپنی توجہ اُن میدانوں پر دو جہاں ابھی کام نہیں ہوا۔ ہمارے سامنے ایک عالمگیر کام ہے۔ مجھے جان کیلوگ کے متعلق مناظر دکھائے گئے۔

ایک نہایت دلکش شخصیت اُن فریب دہ دلائل کے خیالات کی نمائندگی کر رہی تھی جو وہ پیش کر رہا تھا، ایسے خیالات جو حقیقی بائبل سچائی سے مختلف تھے۔ اور جو لوگ کسی نئی چیز کے بھوکے اور پیاسے تھے وہ [اتنے فریب دہ] خیالات پیش کر رہے تھے کہ ایڈلڈ پریسکاٹ سخت خطرے میں تھا۔ ایڈلڈ ڈینیئلز بڑے خطرے میں تھا [کہ] وہ ایک وہم میں مبتلا ہو جائے کہ اگر یہ خیالات ہر جگہ بیان کیے جا سکیں تو یہ گویا ایک نئی دنیا ہوگی۔

ہاں، ایسا ہوتا، مگر جب ان کے ذہن اس طرح منہمک تھے تو مجھے دکھایا گیا کہ بھائی ڈینیئلز اور بھائی پریسکاٹ اپنے تجربے میں ایسی روشیں بن رہے تھے جن کی نمود روحانی [پرستانہ] تھی، اور وہ ہمارے لوگوں کو ایسے دلکش جذبات کی طرف کھینچ رہے تھے جو ممکن ہو تو برگزیدہ ترین کو بھی دھوکہ دے دیں۔ مجھے قلم سے یہ [امر] درج کرنا ہے کہ ان بھائیوں کے گمراہ کن تصورات میں ایسی خامیاں تھیں جو سچائی کو غیر یقینی بنا دیتیں؛ اور [پھر بھی] وہ [یوں] نمایاں نظر آتے گویا [ان کے پاس] بڑی روحانی بصیرت ہے۔ اب مجھے انہیں [یہ] بتانا ہے کہ جب مجھے یہ معاملہ دکھایا گیا—جب ایڈلڈ ڈینیئلز 'ڈیلی' کے بارے میں اپنے خیالات کی وکالت میں اپنی آواز کو نرسنگ کی مانند بلند کر رہے تھے—تو اس کے بعد کے نتائج مجھے دکھائے گئے۔ ہمارے لوگ الجھن میں پڑ رہے تھے۔ میں نے انجام دیکھا، اور پھر مجھے یہ تنبیہات دی گئیں کہ اگر ایڈلڈ ڈینیئلز انجام کی پروا کیے بغیر اسی طرح متاثر رہیں اور اپنے آپ کو یہ یقین کرنے دیں کہ وہ خدا کے الہام کے تحت ہیں، تو ہماری صفوں میں ہر جگہ شکاکیت بو دی جائے گی، اور ہم ایسی حالت میں ہوں گے جہاں شیطان اپنے پیغامات پہنچا سکے۔ جمی ہوئی ہے اعتقادی اور شکاکیت انسانی اذہان میں بوئی جائے گی، اور بدی کی عجیب فصلیں سچائی کی جگہ لے لیں گی۔ منیسکریپٹ ریلیزز، جلد 20، 17-22۔

دوسری نسل کی تاریخ بغاوت کے بڑھنے کی نشاندہی کرتی ہے۔ حزقی ایل کے تصویری حجرے جس روح پرستی کی نمائندگی کرتے ہیں، وہ اس بات کو واضح کرتے ہیں کہ "بھائی ڈینیئلز اور بھائی پریسکاٹ اپنے تجربے میں روح پرستی نما جذبات بن رہے تھے اور ہماری قوم کو ایسے خوبصورت جذبات کی طرف کھینچ رہے تھے جو اگر ممکن ہو تو برگزیدہ تک کو دھوکا دے دیں۔" "روزانہ" کے بارے میں غلط تصور سے وابستہ روح پرستی اس بات کی علامت ہے جو اگر ممکن ہو تو خود برگزیدہ کو بھی دھوکا دے

دے۔ وہ ہمہ خدا پرستی کی اُس روح پرستی کو، جسے کیلوگ فروغ دے رہا تھا، اس امر کے ساتھ جوڑتی ہے کہ پریسکاٹ اور ڈینیئلز "روزانہ" کو مسیح کی مقدس گاہ کی خدمت کے طور پر متعین کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

وہ انہیں ہدایت دیتی ہے کہ کتابوں سے چھیڑ چھاڑ نہ کریں، اور اس سے اس کا اشارہ پریسکاٹ اور ڈینیئلز کی اُس کوشش کی طرف تھا کہ وہ یوریا اسمتھ کی کتاب 'and the Revelation' کی شناخت کی تھی، بالکل اسی طرح جیسے ملرنے اسے شناخت کیا تھا۔ لودیکہ کے تاریخی نظرثانی کرنے والے، جنہیں اشعیا 'تعلیم یافتہ' کہتا ہے، نے ایڈونٹ ازم کے غیر تعلیم یافتہ لوگوں پر ایک شاندار کام کر دکھایا ہے، کیونکہ انہوں نے تاریخ کی شہادت کو مسخ کر کے ان لوگوں کو—جن کے کان خارش کرتے ہیں اور جن کی مطالعے کی عادتیں سطحی ہیں—یہ باور کرایا ہے کہ 'daily' 'daily' کا موضوع غیر اہم ہے، اور یہ کہ اس موضوع پر ملر غلط تھا۔ نظرثانی کا وہ کام اُس کچرے کا حصہ ہے جو ملر کو دکھایا گیا تھا کہ اسے دھول جھاڑنے والا شخص جھاڑ کر دور کرے گا، اُس زمانے میں جب آدھی رات کی پکار میں خدا کی قدرت کا ظہور دوبارہ دہرایا جائے گا۔

ہم اگلے مضمون میں لاودکیائی ایڈونٹ ازم کی دوسری نسل پر غور و خوض جاری رکھیں گے۔

"آگے بڑھو" کا پیغام آج بھی سننے اور قدر کرنے کے لائق ہے۔ ہماری دنیا میں رونما ہونے والی بدلتی ہوئی صورتِ حال ایسی خدمت کی متقاضی ہے جو ان غیر معمولی پیش رفتوں کا سامنا کر سکے۔ خداوند کو ایسے مردوں کی ضرورت ہے جو روحانی طور پر تیز فہم اور دوراندیش ہوں، وہ مرد جن پر روح القدس کام کر رہا ہے، جو یقیناً آسمان سے تازہ من حاصل کر رہے ہیں۔ ایسے لوگوں کے اذہان پر خدا کے کلام کی روشنی چمکتی ہے، انہیں پہلے سے بڑھ کر محفوظ راستہ دکھاتی ہے۔ روح القدس ذہن اور دل پر کام کرتا ہے۔ وہ وقت آگیا ہے جب خدا کے پیغامبر دنیا کے سامنے طومار کھول رہے ہیں۔ ہماری درسگاہوں کے معلمین کو کبھی اس بات سے مقید نہ کیا جائے کہ وہ صرف وہی پڑھائیں جو اب تک پڑھایا جاتا رہا ہے۔ ایسی پابندیوں کا خاتمہ ہو۔ ایک خدا موجود ہے جو اپنے لوگوں کو بولنے کے لیے پیغام دیتا ہے۔ کوئی بھی خادم خود کو پابند سمجھنے پر مجبور نہ ہو اور نہ ہی انسانوں کے پیمانوں سے پرکھا جائے۔ انجیل کو انہی پیغامات کے مطابق پورا ہونا چاہیے جو خدا بھیجتا ہے۔ جو بات خدا آج اپنے خادم کو کہنے کے لیے دیتا ہے، ممکن ہے کہ وہ بیس برس پہلے موجودہ سچائی نہ ہوتی، لیکن یہی اس وقت کے لیے خدا کا پیغام ہے۔" 1888 کے مواد، 133۔